

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ | قیمت سالیانہ مع محصول سے

نمبر ۴۰ - جلد ۷ | لودیانہ ۲ ؍ اکتوبر سنہ ۱۸۷۹ع | قیمت فی پرچہ پائی

غزل

من تصنیف مسٹر جمیس عمر یل متخلص گل

تسبیح سے نہ کام نہ زُنار سے غرض۔
عیسیٰ کے ہی فقط ہمیں اذکار سے غرض

بُلبل کے چہچہونسے نہ گلزار سے غرض۔
ہی بس مجھے تو یار کی گفتار سے غرض

حمد و ثنا سے کام ہی صنعت سے کیا غرض۔
شاعر نہیں ہوں میں جو ہو اشعار سے غرض

ہی نور جسکا اپنی عیاں مردمک کے بیچ۔
ہی اُسکے ہی فقط مجھے دیدار سے غرض

ہی مرض جسکے عشق کی بجکو ای ہمدموں۔
رکھتا ہی وہ بھی مجھ سے ہی بیمار سے غرض

کیا جانے کیا جواب وہ دینگے بروز حشر۔
رکھتے نہیں جو مالک مختار سے غرض

دل سیر بس میرا ہی ملا جب سے وہ غنی۔
مطلق نہیں ہی اب کسی زردار سے غرض

امداد غیب سے اُنہیں ملتی ہی بے شبہ۔
رکھتے ہیں جو کہ اُس میرے دادار سے غرض

شمس و قمر جہاں میں ہوئے جس سے جلوہ گر۔
گل کو ہی بس اُسی رُخ انوار سے غرض

دیگر

ہی سد اقبول حق کو انکساری کی عرض۔
بے شبہہ پہونچے ہی اُس تک آہ و زاری کی عرض

ہی خدا ہر دم کشیدہ ملحد و مغرور سے۔
لیک سُنتا ہی وہ ہر ایک خاکساری کی عرض

ہیچ و باطل ہی ہمیشہ زاہد ظاہر ار وزہ نماز۔
مستجاب ہوتی دلے تقویٰ شعاری کی عرض

مت عجب گھبرا د لا تو فرقت جاناں میں دیکھ۔
خوب سمجھے ہی وہ دلبر بیقراری کی عرض

باغباں گل کو سدا جور خزاں سے باز رکھ۔
ہی تیری خدمت میں یہہ باد بہاری کی عرض

نور افشاں

اکسفورڈ یونیورسٹی کی طرف سے کلکتہ میں ایک مشن کا جاری ہونا

کچھ عرصہ ہوا کہ کیمبج یونیورسٹی کیطرف سے دہلی میں ایک مشن جاری ہو گیا ہی اور اب انگریزی اخبار وں سے معلوم ہوا کہ اکسفورڈ یونیورسٹی سے کلکتہ میں ایک مشن قایم کیا جائیگا۔ اِس مشن کے پادری صاحبوں کا یہہ خاص کام ہوگا کہ وے تعلیم یافتوں کو خدا کے کلام کی منادی کرینگے اور مذہبی مضامین کی بابت لکھا کرینگے اور تعلیم بھی دینگے اور عالموں کے ساتھ بحث کیا کرینگے۔ یہہ بھی معلوم ہوا کہ یونیورسٹی مذکور کے تین بڑے عالموں و فاضلوں نے اِس

مشن کے کام کو اختیار کیا ہی اور اُمید کیجاتی ہی کہ اور صاحبان علم بھی اِس مشن میں شامل ہوجاینگے مگر مشن مذکور کا کام ۱۸۸۱ء سے پیشتر شروع نہیں ہو سکیگا - کیونکہ دو برس تک وے صاحبان جو مشن مذکور میں شامل ہیں انگلستان میں اپنے کام کو انجام دینکے لئے ہندوستان کی زبانوں و دیگر علوم کو جو مشنوں کے خاص کام سے علاقہ رکھتے ہیں سیکھنے میں مشغول رہینگے +

اس حال کے معلوم ہونے سے ہمکو بڑی خوشی حاصل ہوئی ہی کیونکہ ہمکو یقین ہوا کہ انگلستان کی دو بڑی یونیورسٹیوں سے دہلی اور کلکتہ میں دو مشن کے جاری ہونے سے بڑا روحانی فایدہ ہوگا - اور خدا کی پاک روح کی مدد سے تعلیم یافتہ محمدیوں اور ہندوؤں پر بڑی تاثیر ہوگی - یہانتک کہ اُن میں سے بہت لوگ اپنے باطل مذہبوں اور جھوٹھے معبودوں کو چھوڑ کر اُس حقیقی اور اصلی مذہب کو جو دنیا کی پیدایش سے پیشتر خدا کی طرف سے گنہگار انسان کی نجات کے لئے مقرر ہوا قبول کرینگے اور گناہ کے اُس مغفرت بخش کفارے پر جو عیسیٰ مسیح کے لہو سے ہوا بھروسہ رکھینگے کیا اچھا ہوتا اگر یورپ کی کوئی بڑی یونیورسٹی لاہور میں پنجاب کے تعلیم یافتوں کے روحانی فایدہ کے لئے ایک مشن قایم کرتی

آغاز جنگ

—— مندرجہ ذیل خبروں سے پایا جاتا ہی کہ ابجب افغانستان میں کچھ تامل نہیں ہی اگرچہ امیر یعقوب خان نے بھی چالاکی کی ہی وہ انگریزوں کے پاس مقام کوشی میں مع اپنے فرزند کے آگیا ہی مگر ہماری گورنمنٹ اب ہرگز اُسکے قول و فعل پر بھروسہ نہیں رکھتی ہی اور نہ اُسکے آنے سے کابل کا حملہ ملتوی ہو سکتا ہی ضرور ہمکو آجکل میں یہہ خبریں ملجائینگی کہ انگریزوں نے کابل پر قبضہ کر لیا ہی - ان خبروں کے ملاحظہ سے ہمارے ناظرین اخبار گورنمنٹ انگریزی کا رحم بھی دیکھ سکتے ہیں کہ کسطرح کابلیوں کو آگاہ کر دیا ہی کہ تم اپنی عورتوں اور بال بچوں کو امن کی جگہہ میں حفاظت کے ساتھ بھیجدو +

چنانچہ جو خبریں آغاز جنگ سے علاقہ رکھتی ہیں وے یہہ ہیں +

شملہ ۲۹ ستمبر - امیر کے کوشی میں داخل ہونے سے گورنمنٹ ہند اپنے ارادے کو تبدیل نہیں کریگی - جنرل رابرٹس صاحب کو ہدایت ہوئی ہی کہ باشندگان کابل کے نام ایک اطلاعنامہ جاری کیا جاوے جسکا مضمون یہہ ہو کہ صلح خواہ لوگوں کو کچھ اندیشہ نکرنا چاہئے اور اگر کسیطرح کی مزاحمت ہوئی تو سرکار انگریزی مزاحمت کرنیوالوں کے ساتھ دشمنوں کا سا برتاؤ کریگی +

اور مستورات و صغیر سن بچوں کو آگاہ کیا جاوے کہ وے امن کی جگہہ میں چلے جاویں - مرتبہ مقابلہ کا احتمال نہیں ہی شاید فوج یکم اکتوبر تک کابل میں داخل ہو جائیگی +

شملہ ۲۹ ستمبر - میجر سینٹ جان صاحب کے پاس ایک مراسلہ محمد طاہر خان مقیم قلات غلزئی کی طرف سے آیا ہی جسمیں وہ انگریزی افواج کے پہونچنے سے اپنی خوشی ظاہر کرتا ہی اور نیز رسد کے پہونچانے میں امداد کا وعدہ کرتا ہی محمد طاہر خان کے فرار ہونیکی خبر بھی نادرست ہی +

اغلباً جنرل رابرٹس صاحب ایک اشتہار بدیں مضمون کابل کی طرف روانہ کرینگے کہ انگریزی افواج اس مقام کے قبضہ کرنیکے لئے پیش قدمی کر رہی ہی اور تمام صلح خواہ لوگوں کو جو سفارت پر حملہ کرنے اور شہر و سفارت کے لوٹنے میں شامل نہیں ہوئے تھے مطلع کیا جاتا ہی کہ وے اپنے ذاتی بچاؤ اور عورتوں اور بچوں کی حفاظت کے لئے جلد تدبیر کر لیں - جو شخص اشتہار کے شایع ہونیکے بعد کابل یا اُسکے گرد و نواح میں ہتھیار بند پایا جائیگا وہ دشمن قرار دیا جائیگا +

علی خیل ۔ ۳۰ ستمبر - جنرل رابرٹس صاحب پر شتر گردن کی طرف عبور کرتے وقت حملہ ہوا جسمیں ایک افسر سخت زخمی ہوا - اور ۵ سکھ مقتول ہوئے +

شملہ ۔ ۳۰ ستمبر کل جنرل رابرٹس صاحب کی فوج کے ایک دستہ اور کچھ غلزئی اور منگل کے درمیان ہزار درخت کے متصل کھٹا پٹی ہوئی - ڈپٹی سرجن جنرل ٹونسنڈ صاحب سخت مجروح ہوئے اور رجمنٹ سکھان نمبر ۳ کے ۵ سپاہی کام آئے اور بہت سے زخمی ہوئے +

کرنل کینز اور میجر ملوویسر خیبر میں باربرداری کے انتظام پر مقرر ہوئے ہیں وہی ہیڈ کل افسر اس احاطہ میں مقرر ہوئے ہیں اور یہہ مدراس احاطہ سے بُلائے گئے ہیں +

شملہ ۔ ۳۰ ستمبر - ڈھاکہ میں پھر ۲۹ ستمبر کو فوج بغیر روک ٹوک کے داخل ہوئی - سرحد سے خبر آئی ہی کہ نیسچپ کے روز و دیگر کابل میں تمام امن و امان رہا ہی - امیر نے قوم غلزئی مقیم سید گاکیطرف ایک خط لکھا ہی کہ بازار میں دنگہ فساد نکرو - اور امیر نے باربرداری اور رسد کے بہم پہونچانے میں مدد کا وعدہ کیا ہی - جنرل رابرٹس اتوار کے روز کوشی میں پہونچ گئے ہیں اور کل صبح کو امیر سے ملاقات کرینگے - اور سردار ولی محمد خان و بادی زولہ خان پسر دوست محمد خان مرحوم و عبد اللہ خان پسر سلطان محمد خان گورنر ہرات اور محمد حاکم خان جنرل رابرٹس صاحب کے انتظاری میں مقام شہر زرخون میں مقیم ہیں +

لنڈن ۔ ۲۹ ستمبر - لنڈن پریس کی رائے ہی کہ امیر صاحب کا انگریزی کمپ میں داخل ہونا ثابت کرتا ہی کہ وہ دغابازی سے بالکل بے قصور ہی لیکن اس بات سے یہہ حالت تبدیل نہ ہوگی +

بقیہ محمدی دین خدا کیطرف سے ہے یا نہیں

حدیث میں لکھا ہے جھوٹھہ بولنا بھی بعضے وقت روا ہے اگر ہم کسی بیمار کی عیادت کو جاکے دیکھیں کہ وہ مریگا تو بھی کہنا چاہئے کہ تو نہیں مریگا اور ہر صورت سے اسکی تسلی کے واسطے خلاف کہنا چاہئے چنانچہ لکھا ہے جب تم بیماروں کی ملاقات کو جاتے ہو تو اُس کو تسلی دو اور کہو تم اچھے ہو جاؤ گے اور بہت دن جیوگے کیونکہ ایسا کہنا کچھ اُسکی قسمت کو اُلٹ نہیں سکتا لیکن اُس کی جان کو تسلی دیتا ہے +

پھر عین الحیات کے ۲۴۴ صفحہ میں لکھا ہے کہ سچ بولنا درست نہیں اگر اُس سے کسی ایمان والے کا نقصان یا اُس کی جان کا کچھہ خطرہ ہو اور جھوٹھہ بولنا فرض و واجب ہے بشرطیکہ اُس کے سبب ایمان والا قتل یا قید یا نقصان سے بچ جائے اور اگر کسی مومن نے اپنا اسباب ہمیں سونپا ہو اور کوئی ظالم اُس کو ہم سے مانگے تو ہم پر فرض ہوتا ہے کہ اپنے پاس اُس کے ہونے کا انکار کر جاویں بلکہ اگر چاہیں تو اُس پر قسم بھی کھاویں کہ اُس شخص کی کوئی چیز ہمارے پاس نہیں +

خدا قادر مطلق اور واحد ہے یا نہیں +

اِس صفت کا قرآن وحدیث میں اچھی طرح بیان ہے اور یہہ کہ خدا قادر مطلق ہے ہم اِس بیان سے راضی ہیں جیسے اُن صفتوں کے بیان سے جو عقل سے حاصل ہوتی اور علاقہ رکھتی ہیں جیسے کہ غیر متناہی قدیمی روحانی لازوالی کی صفت مگر یہ صفتیں اُس دین کی بنیاد نہیں ہو سکیں جس سے آدمی نجات پا سکے کیونکہ اس شناخت کے وسیلے کہ خدا بے ابتدا و انتہا یعنے بے حد و لازوال قادر مطلق ہے آدمی کے دل میں محبت نہیں پیدا ہوتی اور گناہوں کی معافی نہیں ملتی بلکہ یہہ صفتیں آدمی کو حیران کرتی ہیں جو آدمیوں سے علاقہ رکھتیں یہہ کہ خدا قدوس عادل صادق رحیم اور محبت کرنے والا ہے دین کی بنیاد ہیں پہلی صفتیں مباحثہ کے روسے حاصل ہوتی ہیں چنانچہ رومی اور یونانی فیلسوفوں نے جو بت پرست تھے اُس کو حاصل کیا اور دوسرے الہام کے روسے اِن کا بیان چاہئے کہ دین حق کرے +

ایک اور صفت باقی ہے یعنے یہہ کہ قرآن اور حدیث کے روسے خدا کی ذات میں تغیر و تبدیل ہے یا نہیں +

اس صفت کا بیان بھی قرآن اور حدیث اور اہل اسلام کی اور کتابوں میں مندرج ہے اور الزمخاری اور البیضاوی نے بھی خوب بیان کیا اور یہہ بھی لکھا ہے کہ خدا نے ایک حکم کو دوسرے سے رد کیا آج ایک بات اچھی کہتا اور کل اُسے بُری ٹھہراتا اپنے ارادے اور باتوں کو رد کرتا ہے +

اب غور کیا چاہئے کہ اِن صفتوں کے بیان سے جیسا قرآن وحدیث و اہل اسلام کے عقیدے میں مندرج ہے خدا کی بزرگی پائی جاتی ہے یا نہیں +

ثابت ہوا کہ خدا اِن کتابوں میں قدوس کہلاتا ہے اور قدوس خدا جو ہمیشہ گناہ سے متبرا و متنفر ہے بت پرستی کا بانی ہے اور یہہ کہ اُس نے لوح محفوظ میں لکھا کہ جناب محمد صاحب اپنے متبنی بیٹے کی جورو سے شادی کریں اپنی قسم اُتار ڈالیں اور وہی قدوس خدا نیک و بد بھلائی و بُرائی کا بانی ہے لیکن کیا وہ قدوس اعظم جو بت پرستی سے نفرت کرتا آپ ہی اُسے مقرر کریگا کیا وہ محمود اللہ جو نجاست و ناپاکی سے عداوت رکھتا ہے خود ہی اُسے ٹھہراویگا اور وہ صادق القول قسم اُتار ڈالنے کی اجازت یا حکم دیگا کیا وہ اقدس اعلیٰ جس کے سامھنے فرشتے رات و دن پکارتے ہیں قدوس قدوس قدوس خداوند خدا وہ خود وہی جو اُس کی ذات و صفات کے خلاف ہے یعنے گناہ مقرر کریگا +

پھر لکھا ہے کہ خدا عادل ہے اور عدالت کے دن لوگوں کا خوب انصاف کریگا ہر ایک کو اُس کے اعمال و افعال کے موافق بدلا دیگا اور یہہ بھی لکھا ہے کہ اگلی کتابوں پر جو موجود نہیں یا بدل گئیں ایمان لاؤ پھر یہہ کہ اُن کتابوں کو رد سمجھ کر کے قرآن وحدیث پر یقین لاؤ اور کہ خدا اُن عورتوں کو جو اپنے لڑکوں کو زندہ دفن کرتی ہیں لڑکے سمیت دوزخ میں ڈالتا ہے اور اُس نے اہل اسلام کے لڑکوں کے لئے بہشت اور اوروں کے لئے دوزخ ٹھہرایا پھر یہہ کہ بعضے وقت گنہگار کو بہشت میں اور راستباز کو دوزخ میں پہنچاتا ہے اور اُسی نے ٹھہرایا کہ آدمی گناہ کرے بعد اِسکے جس کو چاہتا دوزخ میں اور جس کو چاہتا بہشت میں پہونچاتا ہے۔ اب غور کیا چاہئے کہ اِن باتوں سے صفت عدالت خدا کی ذات پاک پر صادق آتی ہے یا نہیں کیا اگر اللہ ہمیں اِس سبب سے سزا دے یا کافر بنا دے کہ ہم اُن کتابوں کے مطلب پر دل سے ایمان نہ لائے جو موجود نہیں جن کو نہ کوئی ہمیں دکھا سکتا نہ کوئی اُنکا مطلب بتا سکتا تو وہ عادل ہے پھر اگر اللہ ہمیں اِس لئے سزا دے کہ ہم نے اُن کتابوں کو جنھیں اُسنے قوی دلیلوں سے ثابت کیا رد نہ کیا اور ایک دوسری کو جو اگلی کتابوں سے خلاف ہے اور کسی

قوی دلیل سے ثابت نہ ہوئی قبول نہ کیا تو وہ عادل ہی۔ گنہگار کو بہشت میں اور راستباز کو دوزخ میں بھیجنا غریب لڑکوں کو جنہیں اُس نے اسلام سے دس برس پیشتر پیدا کیا عذاب میں ڈالنا اور اُن معصوم بچوں کو جنھیں اُن کی ماؤں نے مار ڈالا جہنم میں پہنچانا انصاف ہی۔ اگر کوئی بادشاہ حکم کرے کہ ہماری فلانی آئین کو جو موجود نہیں یا کوئی اُسے نہیں جانتا مانو اور اس چیز کو سفید اور اُسے سیاہ کہو نہیں تو قتل کئے جاؤگے اگر وہ بھلے آدمی کو بھلی بات کے لئے سزا اور بُرے آدمی کو بُرے کام کی خاطر نیک جزا دے اور ایک خاندان کے لڑکوں کو قتل کرے اور دوسروں کو چھوڑ دے یا ایک آدمی سے خون کرا دے بعد ازاں اُسی خون کا اُس سے انتقام لے تو کوئی ایسے حاکم کو منصف یا عادل کہیگا +

باقی آئندہ

منقولات

تقیہ نہایت بڑے اور قیمتی وعدے

خدا نے ابرہام سے یہہ وعدہ کیا کہ میں تجھ سے ایک بڑی قوم بناؤنگا اور دنیا کے سب گھرانے برکت پاوینگے اُسوقت ابرہام ضعیف ہو گیا تھا اور اُسکی جورو سرہ نامے بھی بوڑھی تھی اور اُن کی کوئی اولاد نہ تھی۔ تو بھی ابرہام سست اعتقاد نہ تھا اور نہ اُس کے اپنے مردہ سے بدن کا جو سو برس کے قریب کا تھا اور نہ سرہ کے رحم کا جو خشک ہو گیا تھا کچھ خیال کیا اور وہ بے ایمانی سے خدا کے وعدے میں شک نہ لایا بلکہ اعتقاد میں مضبوط ہو کر اُس نے خدا کی بڑائی کی اور اُسے کمال یقین ہوا کہ جو کچھ اُسنے وعدہ کیا سو اُسے پورا کرنے پر بھی قادر ہی۔ جب اضحاق پیدا ہوا تب خدا نے ابرہام سے پھر وعدہ کیا کہ اضحاق ہی سے تیری نسل کہلائے گی۔ پھر کیا ہوا۔ خدا نے ابرہام کو آزمایا۔ اور اُسنے اُسکو یہہ حکم دیا کہ تو اپنے بیٹے ہاں اپنے اکلوتے بیٹے کو ذبح کر۔ تسپر بھی اُسنے کچھ عذر نہیں کیا بلکہ سب بندوبست کر کے وہ حکم کے موافق بجا لانے پر تھا اور اُس کا ایمان مضبوط رہا کیونکہ وہ یہہ سمجھا کہ خدا مردوں میں سے بھی اُٹھانے پر قادر ہی جہاں سے اُس نے اُسکو علامت کے طور پر پایا +

خدا کا کوئی وعدہ کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو تو بھی وہ اُسکی قدرت سے باہر نہیں ہی +

دوسرے خدا کے وعدے قیمتی ہیں اِسلئے کہ وہ وفادار ہی۔ اگر ہم بے ایمان ہو جائیں تو بھی وہ وفادار ہی وہ آپ اپنا انکار کر نہیں سکتا۔ وہ انسان کے موافق نہیں ہی۔ اُسکا کہنا کبھی بدلتا نہیں۔ آسمان اور زمین ٹل جائینگے پر خدا کی باتیں ہرگز نہ ٹلیں گی۔ خدا نے آدم و حوا سے نجات کا ایک بڑا وعدہ کیا اور چار ہزار برس کے بعد یہہ وعدہ پورا ہوا جسوقت مسیح مجسم ہو کے بنی آدم کے گناہوں کے واسطے مارا گیا۔ جو وعدہ خدا نے ابرہام سے کیا وہ بھی ایک عجیب طور سے پورا ہوا۔ قوم یہود اُسکی نسل ہی اور عیسیٰ مسیح اُسکے خاندان میں پیدا ہوا۔ خاصکر کے سب ایماندار لوگ ابرہام کی نسل ہیں۔ جو ابراہام کے جسم سے پیدا ہوئے وہ بیشمار ہو گئے۔ اُسکی روحانی نسل بھی دنیا کی سب قوموں میں بہت بڑھ گئی ہی اور بڑھتی چلی جاتی ہی +

یہہ وعدہ جو خدا نے اپنے بیٹے سے کیا ضرور پورا ہو جائیگا کہ میں تجھے قوموں کا وارث کرونگا اور زمین سراسر تیرے قبضے میں کر دونگا کیونکہ خدا کا عہد کبھی باطل نہیں ہو سکتا۔ مسیح کی بادشاہت اِس دنیا کی نہیں ہی اور نمود کے ساتھ نہیں آتی۔ لیکن وہ وقت آویگا جس میں یہہ کہا جائیگا کہ دنیا کی بادشاہتیں ہمارے خداوند اور اُس کے مسیح کی ہو گئیں اور وہ ابد تک بادشاہت کریگا +

انجیل میں مسیح کے پھر آنے کے بہت وعدے ہیں۔ لیکن اِسلئے کہ وہ اب تک پھر نہیں آیا جو اُس سے دشمنی رکھتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اُسکے آنے کا وعدہ کہاں ہی۔ پس سمجھنا چاہئے کہ خداوند کے نزدیک ایک دن ہزار برس اور ہزار برس ایک دن کے برابر ہیں۔ خداوند اپنے وعدوں کی بابت سستی نہیں کرتا جیسا بعضے سستی سمجھتے ہیں پر اِسلئے ہماری بابت صبر کرتا ہی کہ کسی کی ہلاکت نہیں چاہتا بلکہ چاہتا ہی کہ سب توبہ کریں۔ لیکن خداوند کا دن جسطرح رات کو چور آتا ہی آویگا اُسوقت زمین کے سارے گھرانے چھاتی پیٹینگے اور ابن آدم کو بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ آسمان کی بدلیوں پر آتے دیکھیں گے۔ اور وہ نرسنگے کے بڑے شور کے ساتھ اپنے فرشتوں کو بھیجیگا اور وے اُسکے برگذیدوں کو چاروں طرف سے آسمان کی اِس حد سے اُس حد تک جمع کرینگے +

پھر ایک بات باقی ہی۔ جو پطرس کہتا ہی کہ نہایت بڑے اور قیمتی وعدے ہم سے کئے گئے تو ہم سے کیا مراد ہی۔ جاننا چاہئے کہ خدا نے گنہگاروں سے وعدے

نہیں گئے - جو وعدے اُسنے کئے سو اپنے پیارے بیٹے عیسیٰ مسیح سے یا اُن سے جو مسیح پر ایمان لاتے ہیں کئے - چنانچہ یہہ لکھا ہی کہ خدا کے جتنے وعدے ہیں سب اُسمیں (یعنے مسیح میں) ہاں اور اُسمیں (یعنے مسیح میں) آمین ہیں تا کہ ہمارے وسیلے سے خدا کا جلال ظاہر ہو +

ضرور ہی کہ جو خدا سے برکتیں مانگیں وے عیسیٰ مسیح کے نام سے مانگیں اور اُسکے تابع ہوں جسنے اُنسے محبت رکھی اور آپکو اُنکے بدلے دیا +

خدا کے سب وعدے ایمان پر موقوف ہیں — ایماندار کا بے ایمان کے ساتھ کیا حصہ ہی - راستی اور ناراستی میں کون سا ساجھا ہی - اور روشنی کو تاریکی سے کون سا میل ہی - اسواسطے خداوند یہہ کہتا ہی کہ تم اُن کے درمیان (یعنے بت پرستوںکے درمیان اور سب بے ایمانوں اور بے دینوں کے درمیان) سے نکل آؤ اور جدا ہو رہو اور ناپاک کو مت چھوؤ اور میں تمکو قبول کرونگا اور میں تمہارا باپ ہونگا اور تم میرے بیٹے بیٹیاں ہوگے یہہ خداوند قادر مطلق فرماتا ہی - پس ای عزیزو چاہئے کہ ہم ایسے وعدے پاکے آپکو ہر طرحکی جسمانی اور روحانی نجاستوں سے پاک کریں اور خدا کے ڈر سے پاکیزگی کو کامل کریں +

جب کہ خدا کے آرام میں (یعنے آسمان پر اُس کے حضور میں) داخل ہونے کا وعدہ باقی ہی تو چاہئے کہ ہم ڈریں تا نہ ہو کہ دیکھنے میں ہم میں سے کوئی پیچھے رہ جائے +

از مخزن المسیحی

مراسلات

بقیہ مسیحی مذہب ہی منجانب اللہ ہو سکتا ہی

اِس سبب سے اِنجیل کے شروع میں مسیح ابراہیم کے بیٹے داؤد کا بیٹا کہلاتا ہی اور ذکریاہ نبی نے بھی اپنے گیت میں بزرگوں میں سے اُنہیں دو کا نام لیا ہی + خداوند مسیح کے سوا کسی اور کا اتنا ذکر بیبل میں نہیں ہی - جتنا داؤد کا ہی اور مسیح داؤد کی پیشگوئیوں کا مورد تھا +

اِن پیشگوئیوں کا اُسوقت ہونا ضرور تھا جسوقت خدانے اِس قوم کو الگ کیا جسمیں مسیح پیدا ہونیوالا تھا یعنے ابراہام کو +

اُسی وقت اُسنے قوم کے سب لوگوں سے مسیح کا وعدہ کیا اور جب وہ قوم اسباط میں جدا جدا ہونے لگی تو اُسوقت پیشگوئی کے وسیلہ سے ظاہر کیا گیا کہ اُن میں سے کسی اسباط میں مسیح پیدا ہوگا +

اسیطرح جب داؤد کی بادشاہت ظاہر ہوئی اُسوقت مسیح بادشاہ کی پیشگوئی ہوئی ہی یعنے اُسوقت نہ صرف یہہ ظاہر ہوا کہ مسیح داؤد کے خاندان میں سے ہوگا بلکہ یہہ کہ داؤد کی طرح بادشاہ ہوگا جیسا کہ پیچھے ذکر ہوا +

چونکہ بعض معترض کہتے ہیں کہ ایک پیشگوئی کے دو مطلب نہیں ہو سکتے اِسلئے اِس امر کا کچھ ذکر کرنا مناسب معلوم ہوتا ہی - دو باتوں میں امتیاز کرنا ضرور ہی اوّل یہہ کہ ایک پیشگوئی کے دو مطلب ہو سکتے ہیں - لیکن دونو نہیں ہو سکتے دو مطلبوں میں سے ہر ایک ہو سکتا ہی لیکن دو نہیں ہو سکتے اِسلئے اُسکا ایک نہ ایک طرح سے پورا ہونا زیادہ آسان ہوتا ہی +

اِسی طرح کے دو مطلب بیبل کی پیشگوئیوں کی طرف منسوب نہیں کئے جاتے بلکہ ایسے مطلب کہ دونوں الگ الگ تو ہوں مگر تاہم بھی ایک دوسرے سے ضروری علاقہ رکھتے ہوں +

اُن دونوں کا پورا ہونا زیادہ آسان نہیں ہو سکتا بلکہ نہایت مشکل اور اِسلئے پیشگوئی کی سچائی کی وہ زیادہ قوی دلیل ہیں -

پھر اگر کسی پیشگوئی کے زیادہ مطلب خدا کے اِنتظام کے دو الگ الگ حصوں میں منقسم ہوں یعنے دنیاوی یا روحانی تو اِس سے نہ صرف پیشگوئی کی سچائی ثابت ہوتی ہی بلکہ زیادہ نصیحت آمیز بھی - کیونکہ خدا کے سارے اِنتظام کی حکمت اِس سے زیادہ ظاہر ہوتی ہی +

اور واضح ہو کہ صرف اُن پیشگوئیوں کے دو مطلب ماننے چاہئے جن میں یہہ دونوں مطلب صاف صاف ظاہر ہیں * اِس طرح کی پیشگوئی نہ صرف یہی ہی بلکہ وہ بھی جس میں یہودیوں کی بابل سے رہائی پانے اور دنیا کا گناہ سے رہا ہونے کی پیشگوئی ہی دانیل نبی کی کتاب کے ۹ باب ۲۴ آیت سے آخر تک + باقی آیندہ

* جہاں یعنے عبرانی زبان میں ایک آیت تحریر کی ہی

اخبارات تار برقی

شتر گردن - ۲۲ ستمبر - آج صبح کے وقت سرخی کوتل پر مغلوں نے حملہ کیا مغلوں نے نونسے خچر و نمبر جو پانچویں پنجاب انفنٹری کے گیارہ سپاہیوں کی حفاظت میں تھے حملہ کیا آٹھ سپاہی اور نیدرہ خچر ہانکنے

والوں کو قتل کیا اکثر چھپر وں سے کاٹے گئے مثل قریب چار سو کے تھے اُنہوں نے ایک ایسی جگہہ میں جو راستہ سے علیحدہ کوتل کے نیچے ہے اُس جماعت کو آگھیرا اُسیوقت اُنہوں نے ایک مینار پر جو کوتل کے اوپر ہے اور جس پر اُسی رجمنٹ کے سپاہیوں کا قبضہ تھا اور جس میں انگریزی افسر تھے حملہ کیا اُنہوں نے دشمنوں کو اُن کی جگہہ سے ہٹا دیا وہ گرد کے پہاڑوں میں چلے گئے - ۲۸ رجمنٹ کی چار کمپنیاں جو دو میل کے فاصلہ پر خیمہ زن تھیں اُن کے تعاقب میں بھیجی گئیں لیکن قبل اِس کے اُنکا بازو اُنکے نزدیک پہونچ سکے مثل نامعلوم راہوں سے اپنے پہاڑ کی چوٹیوں پر پہونچ گئے اور وہاں چار ہزار گز کے فاصلہ سے فیر کرنا شروع کیا اُنہوں نے کچھ خچر زلین بیگزین اور اسباب لوٹ لیا اور کچھ سپاہیونکو قتل کیا +

بمبئی - ۲۳ ستمبر - سامان واسطے بنانے دادر سکر ریل کے بمبئی سے جہاز ونیسر لادا جاتا ہے تاکہ کرانچی ہو کر مقام مقصود کو روانہ کیا جاوے - کل کی تاریخ اکولا اور اتھوپیا نامے جہاز جس میں ریل کا سامان لدا ہوا تھا روانہ ہوئے اور کلنا اور پٹیلہ نامے جہاز لادے جاتے ہیں اور پنجشنبہ تک کلنا جہاز قابل روانگی ہو جائیگا اور اُس میں کچھ فوج بھی واسطے سرحد کے روانہ کی جاویگی کمانڈر پوول افسر ڈبلیو سی جہاز کو حکم ہوا ہے کہ وہ اُس جہاز کو فوج کے واسطے تیار کرے چند روز میں پانسو ٹٹو ریل میں جہلم کو روانہ کئے جائینگے اور وہاں سے پشاور کو روانہ ہونگے +

تحقیقات نرسی کیشوجی کی کل سے سشن میں بحضور جسٹس گرین کے شروع ہو گئی ایک خاص جوری اُس میں مقرر ہوئی ہے ملزم پر جرم خیانت مجرمانہ بحیثیت ہنڈی وال کارندہ اور ملازم کے لگایا گیا ہے اور جرم تصرف بیجا مجرمانہ اور دغا کا بھی اُسپر لگایا گیا ہے اس تحقیقات میں غالباً کئی دن صرف ہونگے +

لنڈن ۲۲ ستمبر - سٹی وایو قید ہو کر کیپ ٹون کو بھیجا گیا ہے - سرگارنٹ وولسلی نے یہہ ظاہر کیا ہے کہ زولو قوم کے سرداروں نے شرائط صلح پر دستخط کر دیئے زولو کے کئی خود مختار قطعہ ہو کر دو وزیڈنٹوں کے ماتحت کئے جائینگے وہاں ہتھیاروں کا غیر ملک سے لانا ممنوع ہو گیا ہے +

ترکستان گزٹ بیان کرتا ہے کہ ایک سفیر ٹھیک ترکمانوں کی طرف مرو میں ماہ جولائی گذشتہ میں بمقابلہ روسیوں کے مدد مانگنے کے واسطے آیا اور مرو کے آدھے ترکمانوں نے وعدہ مدد دینے کا کر دیا ہے باغیوں نے روسیوں کی دوستی بہتر جانکر انکار کر دیا +

تھل ۲۲ ستمبر - جنرل گف یہاں ایک ہفتہ سے ہیں باربرداری سرحد کو روانہ کرتے ہیں جنرل موصوف کل علی خیل کو روانہ ہونگے - بنجارہ کثرت سے ہے یہاں پر آجکل اوّل بنگال کیولری اور ۲۲ پنجاب انفنٹری ہیں اخیر ہفتہ میں علی خیل سے بڑھنے کا سرعت سے انتظام ہو رہا ہے +

بمبئی - ۲۴ ستمبر - بمبئی کا رسس سفر مینا کی دو کمپنیوں کو جو بالفعل کو کی میں ہیں اطلاع دی گئی ہے کہ اُن کو بولان پاٹین میں کام کرنا ہوگا +

لنڈن - ۲۳ ستمبر - بابت معاملات مصر اور یونانی حد کے لارڈ سالسبری اور ایم وڈنگٹن کے اتفاق ہو گیا ہے

وینا ۲۲ ستمبر - پرنس بسمارک اور گونٹ انڈریسی کی ملاقاتونکا یہہ نتیجہ ہوا کہ جرمنی اور آسٹریا کے مطالب کا ایک ہونا واضح ہو گیا +

شملہ ۲۳ ستمبر - مستوفی حبیب اللہ اور وزیر شاہ محمد جنکو امیر نے جنرل رابرٹ سے مشورہ کرنے کے لئے بھیجا ہے علی خیل میں پہونچ گئے +

فارس سے یہہ خبر آئی کہ روسی فوج ہراول کو قریب گزک ٹیپ کے ۱۲ ماہ حال کو شکست ہوئی اور سات سو روسی قتل ہوئے اور اُن کی زلین فتحمندوں کے قبضہ میں آئیں اور باقی روسی یونان کو لوٹ گئے یہہ خبر دو جگہہ سے تصدیق ہوئی ہے +

ایک گارد پر جو ۲۲ کی صبح کو رسد کی حفاظت کیواسطے اُس کے ساتھ تھا درمیان شتر گردن اور کرتگا کی ایک جماعت نے حملہ کیا یہہ معلوم نہیں کہ یہہ جماعت کس قوم سے تھی چھ آدمی ۵ پنجاب انفنٹری کے اور کچھ خچر والے اور تار برقی کے لوگ قتل ہوئے اور خچر اُن کے قبضہ میں آئے جن کو وہ لے گئے علاؤالدین بھائی بادشاہ خان نے غلزئیوں کے پاس کچھ لوگ روانہ کئے ہیں اور اُمید کرتا ہے کہ راستہ آئندہ حملوں سے پاک رہیگا +

شملہ ۲۴ ستمبر - جس جماعت نے تار برقی کے اسباب پر قریب کرتگا کے حملہ کیا تھا یہہ خیال کیا جاتا ہے کہ اُن میں آدھے منگل اور آدھے خود مختار غلزئی تھے وہ رسد والوں سے مثل دوستوں کے آملے اور اُنکو باتوں میں مشغول کرکے یکایک اُن پر چھرے لیکر ٹوٹ پڑے آٹھ سپاہیوں اور اٹھارہ خچر ہانکنے والوں کو اور اور آدمیوں کو قتل کر ڈالا اور خچر لیگئے کچھ عرصہ بعد ۲ بالبلینڈرز کی ایک جماعت نے اُنکا تعاقب کیا لیکن وہاں تک نہ پہونچ سکے +



علی خیل - ۲۴ ستمبر - جنرل بیکر کی فوج آج صبح کو شترگردن سے کوشی کو روانہ ہوئی اُسکے ساتھ توپخانہ ایف اے آر - ایچ - اور ۱۲ بنگال کیولری روانہ ہوئے - دوپہر تک کسی سے مقابلہ نہیں ہوا امیر کے سفیر جو لشکر میں ہیں یہہ چاہتے ہیں کہ فوج آگے نہ بڑھے یہہ خیال کیا جاتا ہے کہ جنرل رابرٹ امیر کے خطوط کا جواب بسبب اس امر کے کل تحریر کرینگے خوست اور کوسلین میں غلزیوں کے جمع ہونے کی خبر ہے +

لنڈن - ۲۴ ستمبر - لنڈن کے اخبار عموماً اسٹریا جرمنی کی موافقت کو پسند کرتے ہیں اور لکھتے ہیں کہ یہہ موافقت امن قایم رہنے کی مستحکم دلیل ہوگی اور روسی دست اندازی سے محفوظی کے واسطے پناہ ہوگی +

شملہ ۲۵ ستمبر - جنرل بیکر کے برگیڈ کا وہ حصہ جو آگے کو روانہ ہوا تھا ۲۴ ماہ حال کو ۳½ بجے دن کے وقت کوشی میں داخل ہوا - اسباب ایک گھنٹہ بعد پہونچا لوگار لوگ رسد کثرت سے بھیجتے ہیں تمام امن و امان ہے - موضع دو نبدی کے باشندوں نے اُسے چھوڑ دیا - مصطفوی اور وزیر شاہ محمد نے ۲۲ کو جنرل رابرٹ سے ملاقات کی اور اطمینان کیا کہ امیر کے خیالات دوستی کے ہیں اور امیر کی خواہش یہی ہے کہ سرکار کی صلاح کے موافق کاربند رہے اُنہوں نے دو خط امیر کے دیئے امیر نے ہماری موافقت سے اپنا اطمینان اور وفادار رہنا ظاہر کیا ہے یہہ خبر ہے کہ کابل کی رجمنٹ پھر باغی ہوگئی تھیں لیکن تنخواہ کے ادا ہونے پر پھر رضامند ہوگئیں +

سینٹ پیٹرزبرگ ۲۴ ستمبر - گولاس اخبار میں لکھا ہے کہ روسیوں کی مہم بمقابلہ ٹیکہ ترکمانوں کے مستعدی کے ساتھ کی جائیگی تاکہ اخیر موسم سرما تک ختم ہو جاوے اور یہہ کہ فارس نے رسد کے پہونچانے کا وعدہ کیا ہے چینیوں کا سفیر لویڈیا میں بغرض دستخط کرنے اوپر صلحنامہ روس اور چین کے آیا ہے وہ دستخط کر کے چین کو لوٹ جاویگا اور سینٹ پیٹرزبرگ میں ایک مستقل سفیر کو چھوڑ جاویگا +

بمبئی - ۲۵ ستمبر - تجویز مقدمہ نرسی کیشوجی کی آج ختم ہوگئی چار جرم اُسپر ثابت ہوئے اور چار سال کی قید کا حکم ہوا +

لنڈن - ۲۵ ستمبر - پرنس بسمارک ڈویسٹن گئے تھے لیکن اب برلن کو واپس آ گئے بطور نیم سرکاری کے اخبار ایجنٹ روس اس بیان کی تردید کرتا ہے کہ روسیوں نے معاملات افغانستان میں مداخلت کی ہے اور یہہ لکھتا ہے کہ اگر روسیوں کو کابل میں فساد کرانا منظور ہوتا تو روس بجائے اسکے کہ عبدالرحمان کی مخالفت کرے وہ آزاد کر دیا جاتا اُسی اخبار میں درج ہے کہ اُن معاملات سے جو ایشیا میں حال میں ظاہر ہوئے ہیں یہہ واضح ہوا ہے کہ انگلستان اور روس میں موافقت قایم رہنے کی ضرورت ہے +

پشاور ۲۵ ستمبر - ڈاکٹر بیلو صاحب کل یہاں پہونچے گائیڈز سواران و پیادگان آج فجر کو ہوتی مردان سے اکریہ سے برج ہری سنگھ کو روانہ ہوئیں دیسی پیادگان کی رجمنٹ نمبر ۳۲ کل آویگی بیماری اس مقام پر بہت ہے اور خاصکر افواج میں اُسکا زور ہے کمشنر صاحب کی معرفت باربرداری کثرت سے فراہم ہو رہی ہے اور اُمید ہے کہ دیہات سے بہت مویشی آجاوینگے گورنمنٹ معقول قیمت پر مویشی خریدتی ہے +

پشاور ۲۶ ستمبر - باربرداری کے تمام اسسٹنٹ کرنل بکر صاحب ڈایرکٹر جنرل باربرداری کی خدمت میں بھیجنے کا حکم ہوگیا ہے برگیڈ نمبر ۲ کے ایک حصہ کو جس میں شاہی توپخانہ کی رجمنٹ ۱۱ ر ۹ - اور پیادگان نمبر ۴۵ کی پہلی پلٹن اور دو کمپنیاں شامل ہیں جمرود سے بسوال کو جانیکا حکم ہوا ہے - برگیڈ نمبر ۲ کے ایک حصہ جس میں شاہی توپخانہ کی رجمنٹ ۱۵ - ۹ شاہی توپخانہ کے سواران نمبر ۳ اور پیادگان نمبر ۵ و درگون گارڈ نمبر ۲ شامل ہے - بسوال سے سفید سنگ کو جاویگا حصہ اول سرجن میجر ریورٹ صاحب دوسرا سرجن میجر ٹیٹ صاحب اور تیسرا سرجن میجر بارٹلی صاحب کے ماتحت ہوگا +

بنگال کیولری نمبر ۱۳ کی ۳ کمپنیاں بنگال کیولری نمبر ۱۷ کے بجائے جمرود کو جاوینگی کیولری نمبر ۱۷ کو خیبر میں جانیکا حکم ہوا ہے - کرنل رابنسن صاحب آج پہونچ گئے ۹ اکتوبر کو بالضرور آگے کیطرف چڑہائی کیجاویگی باربرداری بہت جلد پوری ہو جاویگی کرنل بکر صاحب مویشی فراہم کرنے میں مشغول ہیں تنستران شنلواری اور لنڈی کوتل کے آفریدیوں کی خچریں بہت کارآمد ہو رہی ہیں ذخایر ہر روز لنڈی کوتل کو جاتے ہیں - رجمنٹ ۲ - ۹ میں کل و آج ہیضہ کی کوئی واردات نہیں ہوئی +

علی خیل ۲۵ ستمبر - جنرل بیکر صاحب کل ۳ بجے شام کے مقام کوشی میں پہونچے - کوئی مزاحمت نہیں ہوئی اور رسد رسانی اچھی طرح نہیں ہوئی +

شملہ ۲۷ ستمبر - جنرل بیکر صاحب اپنے برگیڈ کا ایک حصہ زرعون شہر کیطرف روانہ کرنیوالے ہیں جہاں وہ کل جنرل رابرٹس صاحب کے ساتھ مل جاویگا تمام امن اور آرام ہے +

شملہ ۲۷ ستمبر - سرحد سے خبر پہونچی ہے کہ امیر صاحب نے اپنے عہدہ داران کو حکم دیا ہے کہ ہماری پیشقدمی کی مزاحمت نکریں مہمندیوں کا ایک گروہ جو لالپورہ سے چند میل کے فاصلہ پر تھا منتشر ہوگیا - میدان کابل کی آخری فوج علی خیل سے شنبہ کے دن روانہ ہوگی +

علی خیل ۲۶ ستمبر - جنرل بیکر زرعون شہر میں بغیر

مقابلہ کے پہونچینگے۔ امداد کا وعدہ ہوا ہی علزئی لوگوں نے تقریبًا تمام ذخایر کمسریٹ کے شتر گردن پر پہونچا دیئے ہیں اور خوشی کی جانب بھی وہ لوگ جائینگے۔ امیر صاحب کا وکیل جو جنرل رابرٹ صاحب کے پاس آیا تھا آج واپس چلا گیا اور ایک تحریر لے گیا ہی جو دہویں لنیسرس اور پانچواں پنجاب رسالہ دس روز کی خوراک لیکر بغیر سامان باربرداری کے روانہ ہو گیا ہی وہ نہایت عمدہ حالت میں ہیں +

مجروح کے بیمار داخل ہوگئے ہیں۔ جنرل جے۔ راس صاحب کل صبح پشاور میں پہونچ گئے +

لنڈن ۲۹ ستمبر۔ کیپ ٹون سے تازہ خبریں یہہ پہونچی ہیں کہ سرکار نٹ وسیلی ارجبیہ میں پہونچینگے اور زولو کے تمام جنگی سرداروں نے اطاعت قبول کر لی۔ قومی قرضہ کا نرخ ۹۷ ہی +

لنڈن ۲۷ ستمبر۔ سر ولیم راون فیلڈ مارشل کا انتقال ہو گیا۔ جنا دخانی جہاز پورٹس موتھ سے کل دو سو رفل لیکر روانہ ہوا +

لنڈی کوتل ۲۹ ستمبر۔ آج سہپہر کو گائیڈز معہ دو ہزار پہاڑی باٹری کے ڈھاکہ میں داخل ہوا اور کسی قسم کی روک ٹوک نہیں ہوئی ہی۔ جنرل گف صاحب معہ اپنے شاف میجر کیمن لاک۔ ڈی۔ جی۔ اور کپتان جیراڈ بر گیڈ

اشتہار

سیونی چھپارہ مشن کے واسطے ایک نیٹو کرسچن جو ہندی اُردو میں منادی کا کام یا انگریزی مدرسی کا علم رکھتا ہو درکار ہی اُمیدوار اپنی درخواست معہ اسناد کے مشن کے سپرنٹنڈنٹ صاحب کے پاس بھیجدے تنخواہ مطابق کام و لیاقت ۱۵ سے چالیس ۴۰ تک ہوگی +

اطلاعنامہ

بعدالت چیف کورٹ پنجاب مقدمہ صیغہ ازدواج

نمبر ۵ ۱۸۹۵ء

ایلین سایلہ بنام عبداللہ رسپانڈنٹ

بنام عبداللہ دیسی عیسائی جو آخیر مرتبہ بمقام گجرات بود و باش رکھتا تھا۔ واضح ہو کہ سایلہ مذکورہ بالا نے ۱۹ جون ۱۸۹۵ء کو تمہارے برخلاف ایک سوال بموجب ایکٹ طلاق ۱۸۶۹ء مجریہ ہند باشندعائے کالعدم ہونے ازدواج کے عدالت ہذا میں گذرانا تھا اور ۲۲ ماہ مذکور کو اور پھر ۳۱ جولائی ۱۸۹۵ء کو بموقع پیشی ملتوی شدہ مسٹر جسٹس تھارنٹن صاحب نے جو منجملہ حکام چیف کورٹ ایک حاکم ہیں یہہ حکم صادر کیا تھا کہ تم پر سوال مذکور کا اجرا بجائے طریقہ معمولی کے اور طریقہ پر اسطرح سے کیا جائے جسکی نسبت دفعہ ۲۸ ایکٹ ۱۰ ۱۸۶۹ء میں شرط درج ہی۔ اس سبب سے تم بذریعہ اطلاعنامہ ہذا ۲۰ نومبر ۱۸۹۵ء کو ۱۱ بجے قبل دوپہر عدالت ہذا میں بمقام لاہور اصالتًا یا وکالتًا حاضر ہونے اور وہاں سوال مذکور کے جواب دینے کے لئے طلب کئے جاتے ہو سوال مذکور کی ایک نقل اس غرض سے کہ تمہاری درخواست پیش کرنے پر تمہارے حوالہ کیجاوے دفتر رجسٹرار عدالت ہذا میں طیار رکھی ہی اور اگر تم حکم مندرجہ بالا کی تعمیل نکروگے تو باوجود تمہاری غیر حاضری کے سوال مذکور کی سماعت شروع کیجاویگی اور اُسپر حکم صادر کیا جاویگا +

مورخہ ۴ اگست ۱۸۹۵ء مقام لاہور واقع پنجاب۔ دستخط صاحب رجسٹرار

اشتہار

دوائے مجرب دافع بخار

اطلاع عوام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہی کہ سنیکونیا جو کہ بیماری بخار کے لئے نہایت مجرب و عمدہ ہی خاص شہر لودیانہ اور بڑے بڑے قصبات ضلع لودیانہ کے ہر ایک پنساری کلاں کی دوکان پر برائے فروخت رکھا گیا ہی قیمت اُسکی فی پوڑی ایک پیسہ ڈبل مقرر کیگئی ہی اور ترکیب استعمال بھی پنساریوں کے پاس چھپی ہوئی ہی جو چاہے اُنسے دریافت کرے اور دوائے مذکور خریدے +

دستخط

جی۔ ای۔ ویکفیلڈ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری کیلسو صاحب کے اہتمام سے چھپا